روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 27 اگست 2002ء 17 جمادی الثانی 1423 ہجری - 27 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 194

میراث رسولؐ

صحابی رسولؐ حضرت ابوہریرہؓ ایک بار مدینہ کے بازار میں تشریف لے گئے اور بلند آواز سے اعلان کیا کہ مسجد نبویؐ میں رسول اللہ کی میراث تقسیم ہو رہی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔ لوگ دوڑتے ہوئے مسجد نبوی میں گئے اور جلد واپس آ گئے اور کہا کہ وہاں تو کچھ تقسیم نہیں ہو رہا۔ صرف کچھ لوگ قرآن پڑھ رہے تھے اور تحصیل علم میں مصروف تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا یہی تو تمہارے نبیؐ کی میراث ہے۔

(مجمع الزوائد کتاب العلم باب فی فضل العالم و المتعلم جلد1 ص124)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید لطیف بیان

تمام معارف کا سرچشمہ قرآن ہے اور اس کی ہدایتیں نور علیٰ نور ہیں

قرآن نور حقیقی ہے جس کے ساتھ ظلمانی پردے اٹھ جاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 - اگست 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 - اگست 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اس کی تشریح آیت قرآنی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت نمبر 10 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یوں پیش فرمایا: - وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات اتارتا ہے تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضور انور نے اپنے خطبہ میں حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں سے بعض اقتباسات قرآن کریم کی عظمت اور اس کی پاک تاثیرات کے حوالے سے بیان فرمائے جن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن خدا کا کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سب کچھ اچھا بنایا ہے لیکن اس کی خلق کے مراتب ہیں۔ ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا ہے۔ ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پرزور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا۔ سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے۔ ہمارا دل اس یقین سے پر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے۔ سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک کو بلاتے ہیں۔ ہم نے اس نور حقیقی کو پایا جس کے ساتھ ظلمانی پردے اٹھ جاتے ہیں۔ اور غیر اللہ سے درحقیقت دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم کی اعلیٰ شان ہے یہ ہر ایک سے بلند اور سب کے لئے حکم ہے۔ اس نے لوگوں کو جمع کر دیا اور دشمن کو تتر بتر کر دیا۔ ہم نے نور بصیرت سے قرآن کو دیکھا اور اس جیسا نور کہیں بھی نہیں ہے۔ اس کے نور کو سورج سے بھی تشبیہہ نہیں دی جا سکتی۔ تمام معارف کا سرچشمہ قرآن ہے۔ اس کی ہدایتیں نور علیٰ نور ہیں۔ اے اللہ تو مجھ پر قرآن کا شعلہ نور نازل فرما۔ آمین

اپنے رب کو راضی کرنے کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''بہر حال آج جس سہولت اور آسانی سے لوگ اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لے کر اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں اس سہولت اور آسانی سے وہ کسی اور تحریک میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔ اب گاڑی چھوٹنے والی ہے۔ تم جلدی اس میں سوار ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ رہ جاؤ اور بعد میں اپنی غفلت اور محرومی پر پچھتاؤ۔

وہ لوگ جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ اب بھی اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں ...... اسی طرح وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ تو لیا ہے۔ مگر اپنی طاقت سے کم حصہ لیا ہے۔ میں ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی کمی کو پورا کر لیں...... یاد رکھو چھلکا کام نہیں آ سکتا' مغز کام آتا ہے۔ اسی طرح نام کام نہیں آ سکتا' حقیقت کام آیا کرتی ہے۔ بے شک ایسے لوگوں نے ظاہری قواعد کو پورا کرتے ہوئے تحریک جدید میں اپنا نام لکھوا لیا ہے۔ مگر ثواب ہم نے نہیں دینا خدا تعالیٰ نے دینا ہے۔ اور خدا جانتا ہے کہ چندہ اپنی طاقت کے مطابق دیا گیا ہے یا طاقت اور توفیق سے کم دیا گیا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 27 نومبر 1942ء بحوالہ الفضل 2 دسمبر 1942ء)

ہم سب کو جائزہ لینا چاہئے۔ کیا ہم نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فضل' جو اس نے ہم پر فرمائے ہیں' کے مطابق حصہ لیا ہے! اگر نہیں لیا تو اس کی کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

پولیو کے قطرے

نیشنل پولیو ڈے مورخہ 3 تا 5 ستمبر بروز منگل بدھ جمعرات منایا جائے گا۔ ان تاریخوں میں اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو گھر پر ہی رکھیں۔ پولیو ویکسین کی ٹیم گھر گھر پہنچ کر قطرے پلائے گی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1927ء ②

22 جولائی سیدلاور شاہ بخاری کے خلاف عدالتی فیصلہ پر احتجاج کے طور پر حضور کی تحریک پر مسلمانان ہند نے ہر جگہ کامیاب جلسے کئے اور قومی وملی اتحاد کا شاندار منظر ابھرا اور ایک محضر نامہ تیار کیا جس پر 5 لاکھ مسلمانوں کے دستخط تھے۔

جولائی حضور نے لاوارث عورتوں اور بچوں کی خبر گیری کے لئے تحریک فرمائی۔

اگست لندن میں مسلم حقوق کی تائید کے لئے جماعت کی کوششوں سے مسلم پولیٹیکل لیگ قائم کی گئی۔

6 اگست ورتمان ڈویژن بنچ نے ورتمان کے مضمون نگار کو سزا سنائی۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود کی مساعی پر مسلم اخبارات نے زبردست اظہار تشکر کیا۔

10 اگست حضور نے تحفظ ناموس پیشوایان مذاہب کے لئے مکمل قانون کا مطالبہ فرمایا اور انگلستان میں بھی یہی آواز اٹھائی۔

13 اگست تا 2 اکتوبر حضور کا سفر شملہ اور مسلم حقوق کی خاطر حضور کی جدوجہد۔

22 اگست ناموس پیشوایان مذاہب کے تحفظ کے لئے حکومت نے پہلے سے زیادہ معین قانون جاری کردیا۔

30 اگست حضور نے ہندو مسلم اتحاد کانفرنس سے جس میں چوٹی کے مسلم لیڈر موجود تھے خطاب فرمایا۔

7 ستمبر حضور نے ہندو مسلم اتحاد کانفرنس کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بیس اہم تجاویز پیش فرمائیں۔ اسی عرصہ میں حضور کی ملاقات گورنر پنجاب سے بھی ہوئی۔

11 ستمبر حضور نے الفنسٹن ہال شملہ میں نواب ذوالفقار علی خان کی صدارت میں تین گھنٹہ تک بصیرت افروز لیکچر دیا۔

حضور نے انہی ایام میں محمد علی جناح صاحب (قائداعظم) سے بھی ملاقات کی۔

ستمبر سرحدی علاقہ تیراہ میں شیعہ سنی فساد کے موقع پر حضور نے فریقین سے دردمندانہ اپیل شائع کی۔

ستمبر حضور نے گجرات کاٹھیاواڑ کے سیلاب زدگان کے لئے مالی امداد فرمائی۔

ستمبر ریاست الور کے اسلامی مدارس کی بقا کیلئے حضور کی کوششیں۔

ستمبر قادیان کے بعض مستریوں نے ایک سازش کے تحت قادیان سے اخبار 'مباہلہ' جاری کیا اور حضور کی ذات کے خلاف دشنام دہی کی انتہا کردی مگر حضور نے بے مثال صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔

16 ستمبر قادیان میں امۃ الحیٔ لائبریری کا افتتاح ہوا۔

7 اکتوبر حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ ان کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے سرخی کے نشان والا کرتہ بھی دفن کردیا گیا۔

10 اکتوبر تا 6 نومبر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا دورہ سری لنکا۔

اکتوبر حضور نے 25 لاکھ کا ریزروفنڈ قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔

30 نومبر حرمت بی بی صاحبہ المعروف 'تائی' کی وفات۔

یکم دسمبر درثمین عربی مترجم پہلی دفعہ شائع ہوئی۔

8 دسمبر حضور نے ہندوستان میں سائمن کمیشن کی آمد پر 'مسلمانان ہند کے امتحان کا وقت' تصنیف فرمائی۔

20 دسمبر شام میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ 28 دسمبر کو حضور کا خطاب بعنوان 'مسیح موعود کے کارنامے' اس جلسہ میں حضور کی حفاظت کا پہلی بار خاص انتظام کیا گیا۔ جلسہ پر 250 مردوں اور 225 عورتوں نے بیعت کی جلسہ کی کل حاضری 13020 تھی۔

متفرق

— شام میں السید منیر الحصنی صاحب جماعت میں داخل ہوئے جو بعد میں شام کے امیر ومبلغ بنے۔

— حضرت مولوی رحمت علی کا پاڈانگ انڈونیشیا میں غیر احمدی علماء سے زبردست مباحثہ ہوا۔

— امسال 60 کے قریب احمدیوں نے حج بیت اللہ کا شرف حاصل کیا۔

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے جاری کرنے کی تحریک

حضرت مسیح موعود نے 15 جنوری 1901ء کو اشتہار دیا کہ:

"یہ امر ہمیشہ میرے لئے موجب غم اور پریشانی کا تھا کہ وہ تمام سچائیاں اور پاک معارف اور دین (-) کی حمایت میں پختہ دلائل اور انسانی روح کو اطمینان دینے والی باتیں جو میرے پر ظاہر ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ ان تسلی بخش براہین اور موثر تقریروں سے ملک کے تعلیم یافتہ لوگوں اور یورپ کے حق کے طالبوں کو اب تک کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ یہ درد دل اس قدر تھا کہ آئندہ اس کی برداشت مشکل تھی۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ قبل اس کے کہ ہم اس ناپائدار گھر سے گزر جائیں ہمارے تمام مقاصد پورے کردے اور ہمارے لئے وہ آخری سفر حسرت کا سفر نہ ہو۔ اس لئے اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے جو ہماری زندگی کا اصل مقصود ہے ایک تدبیر پیدا ہوئی ہے اور وہ یہ ہے کہ آج چند ایک احباب نے اپنے مخلصانہ مشورہ سے مجھے توجہ دلائی ہے کہ ایک رسالہ (میگزین) بزبان انگریزی مقاصد مذکورہ بالا کے اظہار کے لئے نکالا جائے جس میں مقصود بالذات ان مضامین کا شائع کرنا ہوگا۔ جو تائید (دین) میں میرے ہاتھ سے نکلے ہوں۔ اور جائز ہوگا کہ اور صاحبوں کے مذہبی یا قومی مضامین بھی بشرطیکہ ہم ان کو پسند کرلیں اس رسالہ میں شائع ہوں۔ اس رسالہ کی اشاعت کے لئے سب سے زیادہ دو امر قابل غور ہیں۔ ایک یہ کہ اس رسالہ کا نظم ونسق کس کے ہاتھ میں ہو۔ اور دوسرا یہ کہ اس کے مستقل سرمایہ کی کیا مفید ہو۔ سو امر اول کے متعلق ہم نے یہ پسند کیا کہ اس اخبار کے ایڈیٹر مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے پلیڈر اور خواجہ کمال الدین صاحب بی۔اے پلیڈر مقرر ہوں۔ اور ان ہر دو صاحبان نے اس خدمت کو قبول کرلیا ہے۔ امر دوم سرمایہ ہے۔ سو اس کے متعلق بالفعل کسی قسم کی رائے زنی نہیں ہوسکتی۔ اور یہی ایک بڑا بھاری امر ہے جو سوچنے کے لائق ہے۔ اس لئے قرین مصلحت یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک مجلس دوستوں کی منعقد کر کے اس کے متعلق بحث کی جائے اور جو طریق بہتر اور اولیٰ معلوم ہو وہی اختیار کیا جائے۔ مگر یہ بات ظاہر کرنے کے لائق ہے کہ مجھے اس سرمایہ کے انتظام میں کچھ دخل نہیں ہوگا ......اور یہ یاد رکھیں کہ یہ چندہ صرف تجارتی طور پر ہوگا۔ اور ہر ایک چندہ دینے والا بقدر اپنے روپیہ کے اپنا حق اس تجارت میں قائم کرے گا۔ اور اس کے ہر ایک پہلو پر بحث جلسہ کے وقت میں ہوگی۔ یہ خیراتی چندہ نہیں ہے۔ ایک طور کی تجارت ہے جس میں شراکت صرف دینی تائید تک ہے۔ اس سے زیادہ کوئی امر نہیں ہے۔ والسلام۔ اس امر کے متعلق خط وکتابت خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر پشاور سے کی جائے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 393 تا 395)

اس تجویز کی روشنی میں "رسالہ ریویو آف ریلیجنز" انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں جاری ہوا جس نے ہندوستان سے یورپ و امریکہ تک کی مذہبی دنیا میں زبردست زلزلہ بپا کردیا (انگریزی ایڈیشن 25 جنوری 1902ء کو شائع ہوا تھا۔ اور اردو میگزین مارچ 1902ء سے منظر عام پر آیا)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی تمام اقوام کے لئے گواہ بنا کر بھیجا

رسول اللہؐ نے صحابہ سے فرمایا کہ فرشتے آسمان پر اور تم زمین پر خدا کے گواہ ہو

آنحضرت ﷺ اور آپ کی امت اور دوسرے انبیاء اور ان کی قوموں کے شہید اور شاہد ہونے سے متعلق آیات قرآنیہ' اور احادیث و مفسرین کی تفاسیر کے حوالہ سے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 7 رجون 2002ء بمطابق 7 احسان 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی صفات الشھید اور الشاھد کی آج تیسری قسط پیش خدمت ہے- سورۃ الفتح آیت 29 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیۃً غالب کر دے- اور گواہ کے طور پر اللہ بہت کافی ہے-

علامہ فخر الدین رازی اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (کفٰی باللہ شھیدا) کہ محمد رسول اللہ کی رسالت کے گواہ کے طور پر اللہ کافی ہے- اور اس میں ایک لطیف معنی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ویسے تو ہر چیز کافی ہے لیکن رسالت کے معاملہ میں اس کی کفایت زیادہ واضح اور روشن ہے- کیونکہ رسول تو مرسل کے قول سے ہی رسول ہے- پس جب بادشاہ کہتا ہے کہ یہ میرا پیامبر ہے تو اگر دنیا کے تمام لوگ انکار کر دیں تو ان کے انکار کا کچھ فائدہ نہ ہوگا- پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس رسول کی رسالت میں میری اس تصدیق کے ساتھ کہ یہ میرا رسول ہے منکرین رسالت کے انکار سے کون سا خلل واقع ہو سکتا ہے-

(-) (سورۃ المجادلہ: 7) جس دن اللہ ان کو ایک جمعیت کے طور پر اٹھائے گا پھر انہیں اس کی خبر دے گا جو کیا کرتے تھے- اللہ نے اس (عمل) کا شمار رکھا ہوا ہے جبکہ وہ اسے بھول چکے ہیں- اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے-

پھر سورۃ الحشر کی آیت 12 ہے کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہوں نے نفاق کیا- وہ اہل کتاب میں سے اپنے ان بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ اگر تم نکال دیئے گئے تو تمہارے ساتھ ہم بھی ضرور نکلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تمہارے خلاف لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے- اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں-

سورۃ المنافقون کی آیت 2 ہے جب منافق تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ ضرور تو اللہ کا رسول ہے- اور اللہ جانتا ہے کہ تو یقیناً اس کا رسول ہے- پھر بھی اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں: ''بہت سے آدمی اس قسم کے ہوتے ہیں کہ قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تو ہمارا رسول ہے- لیکن ہم قسم کھاتے ہیں کہ یہ لوگ جو اس قسم کے دعوے کرتے ہیں تو یہ صریح جھوٹے ہیں اور منافق ہیں- کیونکہ ان کا عمل در آمد ان کے دلی ایمان کے خلاف ہے- اور جو باتیں یہ زبان سے کہتے ہیں' ان کے دل ان باتوں کو نہیں مانتے-''

(الحکم 24 / دسمبر 1907ء صفحہ 11)

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اور آپؐ کی امت نیز بعض دوسرے انبیاء اور ان کی قوموں کے ''شہید'' اور ''شاھد'' ہونے سے متعلق بعض قرآنی آیات اور ان کی تفسیر میں دیگر حوالہ جات پیش کرتا ہوں-

سورۃ البقرہ آیت 144 (-) اور اسی طرح ہم نے تمہیں وسطی امت بنا دیا تا کہ تم لوگوں پر نگران ہو جاؤ اور رسول تم پر نگران ہو جائے- اور جس قبلہ پر تو (پہلے) تھا وہ ہم نے محض اس لئے مقرر کیا تھا تا کہ ہم اسے جان لیں جو رسول کی اطاعت کرتا ہے بالمقابل اس کے جو اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے- اور اگر چہ یہ بات بہت بھاری تھی مگر ان پر (نہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی- اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمانوں کو ضائع کر دے- یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے-

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت والے دن حضرت نوحؑ کو لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ کیا آپ نے (خدا کا پیغام) پورے طور پر پہنچا دیا تھا- وہ جواب دیں گے: ہاں اے میرے رب! اس پر آپ کی امت سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے آپ کو پیغام پہنچایا تھا' تو وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں- اس پر آپ سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے گواہ کون ہیں؟ وہ کہیں گے کہ محمدؐ اور ان کی امت- (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اس پر تمہیں لایا جائے گا اور تم گواہی دو گے- پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

یعنی عدل کرنے والی امت- اور یہ آیت پڑھی (-)

تا کہ تم لوگوں پر شہید ہو اور رسول تم لوگوں پر شہید ہو- (بخاری' کتاب الاعتصام)-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ لے کر گزرے اور لوگوں نے اچھے انداز میں اس کی تعریف کی- اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وجبت''- پھر وہ ایک اور جنازہ لے کر گزرے تو لوگوں نے مرنے والے کو برے الفاظ سے یاد کیا- اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وجبت''- صحابہؓ نے عرض کی- یا رسول اللہ! آپ نے پہلے بھی ''وجبت'' فرمایا تھا اور اب بھی ''وجبت'' فرمایا ہے (اس سے آپ کی کیا مراد ہے؟) اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے آسمان پر اللہ تعالیٰ کے

شہداء ہیں اور تم زمین پر اللہ تعالیٰ کے شہداء ہو۔

(سنن نسائی' کتاب الجنائز' باب الثناء

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اور لوگوں نے مرنے والے کی تعریف کی۔ آپؐ نے فرمایا: وجبت یعنی اس کے حق میں قبول ہوگئی۔ پھر آپؐ کے پاس سے ایک اور جنازہ گزرا' جس کے بارہ میں لوگوں نے کہا کہ یہ اچھا آدمی نہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا: وجبت یعنی اس کے حق میں (بھی) قبول ہو گئی۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ آپ نے اس (پہلے) جنازہ کے بارہ میں بھی کہا کہ اس کے حق میں یہ قبول ہوگئی اور اس (دوسرے) جنازہ کے بارہ میں بھی یہی فرمایا (کہ قبول ہوگئی)؟ اس پر آپؐ نے فرمایا:

یعنی یہ قوم کی شہادت ہے اور مومن تو زمین میں اللہ کے مقرر کردہ گواہ ہوتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الجنائز)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو دو آدمیوں کو ایک ہی کپڑے میں لپیٹ دیتے پھر پوچھتے کہ ان میں کون قرآن کریم کا زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ پس جب کسی ایک کے متعلق بتایا جاتا تو اسے پہلے لحد میں اتارتے اور فرماتے: میں قیامت کے روز ان پر گواہ ہوں گا۔ آپ نے ان کو ان کے خون کے ساتھ ہی دفن کرنے کا حکم فرمایا' اس طرح کہ نہ انہیں غسل دیا گیا اور نہ ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی"۔

(بخاری' کتاب الجنائز)

حضرت معاویہ بن ابوسلام اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا ابوسلامؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص کا بیان ہے کہ ہم نے جھینہ کے ایک قبیلے پر حملہ کیا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص نے اس قبیلہ کے ایک شخص کا پیچھا کیا اور اس پر تلوار کا وار کیا لیکن اس کا وار اس شخص سے تو چوک گیا اور تلوار خود اس حملہ کرنے والے (مسلمان) کو جا لگی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمانو! یہ تمہارا بھائی ہے۔ اس پر لوگ اس کی طرف دوڑے اور اسے فوت شدہ پایا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے انہی خون آلود کپڑوں میں لپیٹ دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی اور دفن کر دیا۔ اس پر صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ شہید ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں اور میں اس کے لئے گواہ ہوں۔

(سنن ابو داؤد' کتاب الجہاد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا تھا جس نے کچھ کہا تھا تو آپؐ نے فرمایا: بس کر' اب تو میں اپنی ہی امت پر گواہی دینے کے قابل ہوگیا ہوں' مجھے فکر ہے کہ میری امت کو میری گواہی کی وجہ سے سزا ملے گی۔" (الحکم جلد 7 نمبر 9 بتاریخ 10 مارچ 1903ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: "خدا نے (دین) کو دوسرے لوگوں کے لئے نمونہ بنایا ہے اس میں ایسی وسطی راہ اختیار کی گئی ہے جو افراط و تفریط سے بالکل خالی ہے۔"

(بدر جلد 7 نمبر 19 و 20 بتاریخ 24 مئی 1908ء صفحہ 3)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: "اس مبارک امت کے لئے قرآن شریف میں وسط کی ہدایت ہے' توریت میں خدا تعالیٰ نے انتقامی امور پر زور دیا تھا اور انجیل میں عفو اور درگزر پر زور دیا تھا اور اس امت کو موقعہ شناسی اور وسط کی تعلیم ملی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یعنی ہم نے تم کو وسط پر عمل کرنے والے بنایا اور وسط کی تعلیم تمہیں دی' سو مبارک وہ جو وسط پر چلتے ہیں **خیر الامور اوسطھا۔**"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب ۔ صفحہ 126)

(۔) (سورۃ آل عمران :53)۔ پس جب عیسیٰ نے ان میں انکار (کا رجحان) محسوس کیا تو اس نے کہا کون اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے انصار ہوں گے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے انصار ہیں' ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور تو گواہ بن جا کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

سورۃ النساء کی بیالیسویں آیت ہے (۔) پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے۔ اور ہم تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "اے اللہ! جو ہمارا بھی رب ہے اور ہر چیز کا بھی رب ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو رب ہے اور تو واحد ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! جو ہمارا بھی رب ہے اور ہر چیز کا بھی رب ہے میں اس بات پر گواہ ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے۔ اے اللہ! جو ہمارا بھی رب ہے اور ہر چیز کا بھی رب ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی ہیں۔ اے اللہ! جو ہمارا بھی رب ہے اور ہر چیز کا بھی رب ہے مجھے اور میرے اہل کو دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں اپنا مخلص بنا۔ اے جلال و اکرام والے خدا! میری دعا کو سن اور اسے قبول فرما"۔ (ابو داؤد' کتاب الوتر' باب مایقول الرجل اذا سلم)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ النساء کی آیت 42 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا: مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ۔ اس پر عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے تو آپ نے قرآن سکھایا ہے۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ کسی دوسرے سے قرآن سنوں۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس پر میں نے سورۃ النساء پڑھنی شروع کی تو جب میں اس آیت (۔) (النساء:42) پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے۔ ابن مسعودؓ کہتے ہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت دیکھ کر میں نے قرآن پڑھنا بند کر دیا۔

سدی کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت رسل کی طرف سے یہ شہادت دے گی کہ انہوں نے پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کی اس تصدیق کی گواہی دیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **(جعلنکم امۃ وسطا)**

اور حضرت عیسیٰ سے حکایتاً قرآن کریم میں آتا ہے کہ انہوں نے کہا **(کنت علیھم شھیدا مادمت فیھم)** ۔ اہل عرب کی عادت میں سے یہ ہے کہ وہ اس شے کے بارہ میں جس کے واقعہ ہونے کی وہ توقع رکھتے ہیں کہتے ہیں "**کیف بک اذا کان کذا و کذا**"۔ یعنی تیری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب فلاں فلاں معاملہ واقعہ ہوگا۔ اور جب فلاں شخص فلاں کام کرے گا یا فلاں وقت آئے گا؟ اسی طرح اس کلام سے یہ مراد ہے کہ قیامت کے روز اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب ہر امت پر اللہ تعالیٰ اس کے رسول کو گواہ کے طور پر لائے گا۔ اور تمہیں (اے محمدؐ!) ان سب پر گواہ کے طور پر لائے گا۔ اور اس سے مراد آنحضورؐ کی وہ قوم ہے جو قرآن کی مخاطب ہے جن کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور جن کے حالات کو آپؐ جانتے ہیں پھر ہر زمانہ کے لوگ اپنے دیگر لوگوں پر جنہیں وہ دیکھیں گے اور جن کے احوال کا وہ مشاہدہ کریں گے گواہی دیں گے۔ اسی معنی میں عیسیٰ نے **(کنت علیھم شھیدا ما دمت فیھم)** فرمایا ہے۔

(تفسیر کبیر رازیؒ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اللہ جل شانہ نے اسلامی امت کے کل لوگوں کے لئے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شاہد ٹھہرایا ہے اور فرمایا.......... **و جئنابک علی ھؤلاء شھیدا۔**

(شہادۃ القرآن صفحہ 67)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

"جب ان قوموں میں ایک مدت دراز گزرنے کے بعد باہمی تعلقات پیدا ہونے

شروع ہو گئے اور ایک ملک کا دوسرے ملک سے تعارف اور شناسائی اور آمد و رفت کا کسی قدر دروازہ بھی کھل گیا اور دنیا میں مخلوق پرستی اور ہر ایک قسم کا گناہ بھی انتہا کو پہنچ گیا۔ تب خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا تا بذریعہ اس تعلیم قرآنی کے جو تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے، دنیا کی تمام متفرق قوموں کو ایک قوم کی طرح بنادے اور جیسا کہ وہ واحد لاشریک ہے ان میں بھی ایک وحدت پیدا کرے اور تا وہ سب مل کر ایک وجود کی طرح اپنے خدا کو یاد کریں اور اس کی وحدانیت کی گواہی دیں اور تا پہلی وحدت قومی جو ابتدائے آفرینش میں ہوئی اور آخری وحدت اقوامی جس کی بنیاد آخری زمانہ میں ڈالی گئی یعنی جس کا خدا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کے وقت میں ارادہ فرمایا، یہ دونوں قسم کی وحدتیں خدائے واحد لاشریک کے وجود اور اس کی وحدانیت پر دوہری شہادت ہو کیونکہ وہ واحد ہے اس لئے اپنے تمام نظام جسمانی اور روحانی میں وحدت کو دوست رکھتا ہے۔''

(چشمہ معرفت - صفحہ 82)

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے 1882ء کا:

''کچھ عرصہ ہوا .... ایک صاحب نور احمد نامی جو حافظ اور حاجی بھی ہیں۔ بلکہ شاید کچھ عربی دان بھی نہیں۔ اور واعظ قرآن ہیں۔ اور خاص امرتسر میں رہتے ہیں۔ اتفاقاً اپنی درویشانہ حالت میں سیر کرتے کرتے یہاں بھی آ گئے .... چونکہ وہ ہمارے ہی یہاں ٹھہرے اور اس عاجز پر انہوں نے خود آپ ہی یہ غلط رائے جو الہام کے بارے میں ان کے دل میں تھی'' (کہ الہام انسان کے دماغی خیالات ہی کا نام ہے) یہ رائے انہوں نے ''مدعیانہ طور پر ظاہر بھی کر دی۔ اس لئے دل میں بہت رنج گزرا۔ ہر چند معقولی طور پر سمجھایا گیا کچھ اثر مترتب نہ ہوا۔ آخر توجہ الی اللہ تک نوبت پہنچی۔ اور ان کو قبل از ظہور پیشگوئی بتلایا گیا کہ خداوند کریم کی حضرت میں دعا کی جائے گی کچھ تعجب نہیں کہ وہ دعا بہ پایۂ اجابت پہنچ کر کوئی ایسی پیشگوئی خداوند کریم ظاہر فرماوے۔ جس کو تم بچشم خود دیکھ جاؤ۔

سو اس رات اس مطلب کے لئے قادر مطلق کی جناب میں دعا کی گئی علی الصباح بہ نظر کشفی ایک خط دکھلایا گیا۔ جو ایک شخص نے ڈاک میں بھیجا ہے۔ اس خط پر انگریزی زبان میں لکھا ہوا ہے۔ آئی ایم کورلر (I am Quarreller)۔ اور عربی میں یہ لکھا ہوا ہے۔

ھذا شاھد نزاغ اور یہی الہام حکایۃً عن الکاتب القا کیا گیا۔ اور پھر وہ حالت جاتی رہی۔

چونکہ یہ خاکسار انگریزی زبان سے کچھ واقفیت نہیں رکھتا۔ اس جہت سے پہلے علی الصباح میاں نور احمد صاحب کو اس کشف اور الہام کی اطلاع دے کر اور اس آنے والے خط سے مطلع کر کے پھر اسی وقت ایک انگریزی خوان سے اس انگریزی فقرہ کے معنے دریافت کئے گئے۔ تو معلوم ہوا کہ اس کے یہ معنے ہیں کہ میں جھگڑنے والا ہوں۔ سو اس مختصر فقرہ سے یقیناً یہ معلوم ہو گیا کہ کسی جھگڑے کے متعلق کوئی خط آنے والا ہے اور ھذا شاھد نزاغ کہ جو کاتب کی طرف سے دوسرا فقرہ لکھا ہوا دیکھا تھا اس کے یہ معنے کھلے کہ کاتب خط نے کسی مقدمہ کی شہادت کے بارے میں وہ خط لکھا ہے۔

اسی دن حافظ نور احمد صاحب بہ باعث بارش باران امرتسر جانے سے روکے گئے۔ اور درحقیقت ایک سماوی سبب سے ان کا رکا جانا بھی قبولیت دعا کی ایک جز تھی۔ تا وہ جیسا کہ ان کے لئے خدا تعالیٰ سے درخواست کی گئی تھی پیشگوئی کے ظہور کو بچشم خود دیکھ لیں۔ غرض اس تمام پیشگوئی کا مضمون ان کو سنا دیا گیا۔ شام کو ان کے روبرو پادری رجب علی صاحب مہتمم و مالک مطبع سفیر ہند کا ایک خط رجسٹری شدہ امرتسر سے آیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ پادری صاحب نے اپنے کاتب پر جو اسی کتاب کا کاتب ہے عدالت خفیفہ میں نالش کی ہے۔ اور اس عاجز کو ایک واقعہ کا گواہ ٹھہرایا ہے۔ اور ساتھ اس کے ایک سرکاری سمن بھی آیا۔ اور اس خط کے آنے کے بعد وہ فقرہ الہامی یعنی ھذا شاھد نزاغ جس کے یہ معنی ہیں کہ یہ گواہ تباہی ڈالنے والا ہے۔ ان معنوں پر محمول معلوم ہوا کہ مہتمم مطبع سفیر ہند کے دل میں بہ یقین کامل یہ مرکوز تھا کہ اس عاجز کی شہادت جو ٹھیک ٹھیک اور مطابق واقعہ ہو گی بباعث وثاقت اور صداقت اور نیز بااعتبار اور قابل قدر ہونے کی وجہ سے فریق ثانی پر تباہی ڈالے گی۔ اور اسی نیت سے مہتمم مذکور نے اس عاجز کو ادائے شہادت کے لئے تکلیف بھی دی۔ اور سمن جاری کرایا۔

اور اتفاق ایسا ہوا کہ جس دن یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور امرتسر جانے کا سفر پیش آیا۔ وہی دن پہلی پیشگوئی کے پورے ہونے کا دن تھا۔ سو وہ پہلی پیشگوئی بھی میاں نور احمد صاحب کے روبرو پوری ہو گئی۔ یعنی اسی دن جو دس دن کے بعد کا دن تھا۔ روپیہ آ گیا۔ اور امرتسر بھی جانا پڑا۔ **فالحمدللہ علی ذالک''۔**

(براھین احمدیہ حصہ چہارم - صفحہ 471-474 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)۔

(تذکرہ صفحہ 55تا 57 مطبوعہ ربوہ 1969ء)

الہام 1883ء: ''ایک مرتبہ اس عاجز نے خواب میں دیکھا کہ ایک عالی شان حاکم یا بادشاہ کا ایک خیمہ لگا ہوا ہے اور لوگوں کے مقدمات فیصل ہو رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوا کہ بادشاہ کی طرف سے یہ عاجز محافظ دفتر کا عہدہ رکھتا ہے۔ اور جیسے دفتروں میں مثلیں ہوتی ہیں، بہت سی مثلیں پڑی ہوئی ہیں اور اس عاجز کے تحت میں ایک شخص نائب محافظ دفتر کی طرح ہے۔ اتنے میں ایک اردلی دوڑتا آیا کہ مسلمانوں کی مثل پیش ہونے کا حکم ہے، وہ جلد نکالو۔ پس یہ رؤیا بھی دلالت کر رہی ہے کہ عنایات الٰہیہ مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی کی طرف متوجہ ہیں۔ اور یقین کامل ہے کہ اس قوت ایمان اور اخلاص اور توکل کو جو مسلمانوں کو فراموش ہو گئے ہیں، پھر خداوند کریم یاد دلائے گا اور بہتوں کو اپنے خاص برکات سے متمتع کرے گا کہ ہر ایک برکت ظاہری اور باطنی اسی کے ہاتھ میں ہے۔'' (مکتوبات احمدیہ۔ جلد اول صفحہ 19-20)

(الفضل انٹرنیشنل 12 جولائی 2002ء)

مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب

دعا کی اہمیت اور اس کے طریق

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے دعا سے زیادہ شاید ہی کسی بات پر زور دیا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کے مقصد حیات کا دعا سے گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ محبت اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے حاصل ہو سکتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے کہ میں نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اس آیت کی تشریح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمائی ہے ''الدعاء مخ العبادۃ'' یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ دراصل عبادات اور دعا ایک ہی چیز کے دو مختلف نام ہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ آپس میں لازم وملزوم ہیں۔

دعا کی اہمیت، افادیت اور عظمت کے ضمن میں ہماری جماعت میں عظیم الشان لٹریچر پایا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ایک مختصر حوالہ سے دعا کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ آپ فرماتے ہیں ''یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے تیس سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے۔ جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عمل درآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا''۔

(ملفوظات جدید ایڈیشن جلد 4 صفحہ 149)

اس مختصر حوالہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعا تمام دینی تعلیمات کی روح رواں ہے تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی چیز کی اہمیت۔ افادیت اور برکت معلوم کرنے کے بعد یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس کے استعمال کے صحیح طریق سے آگاہی حاصل کی جائے ورنہ صرف اس کی اہمیت کے احساس اور علم سے اس چیز سے

فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مجھے دعا کے ہتھیار کے علاوہ اور کوئی ہتھیار خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں دیا گیا۔ جس طرح ظاہری ہتھیار کی اہمیت کے باوجود کوئی ملک اس وقت تک اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ ظاہری ہتھیاروں کو بنانے اور حاصل کرنے کے بعد ان کے استعمال کے طریق سے بھی اس کی فوج پوری طرح آگاہ نہ ہو۔ اسی طرح سب سے بڑے روحانی ہتھیار یعنی دعا کی اہمیت اور عظمت اپنے اندر اجاگر کرنے کے بعد یہ بھی ضروری ہے کہ دعا کے صحیح طریق سے آگاہی حاصل کر کے قبولیت دعا کا پھل۔ محبت الٰہی کی صورت میں حاصل کیا جائے۔

دعا کے صحیح طریق کے بارہ میں قرآن مجید، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود میں ہمارے لئے وافر راہنمائی پائی جاتی ہے۔ قرآن مجید کی پہلی سورۃ فاتحہ چونکہ قرآن مجید کا خلاصہ ہے اس لئے دعا کی اہمیت کے علاوہ اس کے طریق کے متعلق بھی ہم اس سورۃ سے راہنمائی لے سکتے ہیں۔ اس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا تا کہ وہ بتدریج ترقی کر کے خدا کے قرب اور اس کی محبت کو حاصل کرے اور اس طرح اپنے آپ کو خدا کی ذات میں گم کر کے حقیقی توحید کو دنیا میں قائم کرنے والا بنے۔ اس کے لئے اس نے انسان کو تمام ضروری طاقتیں اور سامان بغیر سوال کے از خود مہیا کئے۔ پھر یہ بھی وعدہ کیا کہ جو ان طاقتوں اور سامانوں کو صحیح طور پر استعمال کرے گا وہ اپنے تلطف اور رحم سے اسے بے انتہا اجر دے گا۔ پھر اس سورۃ میں ہمیں سکھایا کہ اس مقصد کے حصول کیلئے ہم نہ صرف خود کوشش کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس مقصد کی طرف توجہ دلائیں اور جن لوگوں نے اس مقصد کو حاصل کیا ان کے نمونہ کا تتبع کریں۔

دعا کرنے والے کے لئے اس سورۃ میں ایک واضح راہنمائی پائی جاتی ہے۔ پیشتر اس سے کہ وہ اپنی ضروریات اور مقاصد کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اسے خدائے تعالیٰ کے حضور دعا کرنی چاہئے کہ وہ اپنی خاص مہربانی سے دنیا کے تمام لوگوں کو اس الٰہی مقصد کی طرف راہنمائی کے سامان مہیا فرمائے۔ اور تمام لوگ خواہ وہ کہیں بستے ہوں اور کسی قوم سے ان کا تعلق ہو وہ اللہ کی طرف جھکیں اور اس بات کا احساس کریں کہ یہی ان کی زندگی کا مقصد ہے جس کی طرف دین نے ان کو توجہ دلائی ہے۔ اور قرآن نے واضح طور پر اس مقصد کے حصول کے طریقے انسان کو بتائے ہیں۔ پھر جو لوگ اس بات کا احساس کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی اس سکیم کے مطابق نیک اعمال بجالاتے ہیں اور لوگوں کو دین کی طرف لانے کے لئے اپنی زندگی خرچ کرتے ہیں ان کیلئے ہمیں خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ وہ اپنے نیک مقاصد میں کامیاب ہوں اور دین و دنیا کی بھلائیاں ان کو نصیب ہوں۔

دوسروں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ہماری تمام انفرادی ترقی دوسروں کے تعاون کی رہین منت ہے۔ کوئی شخص کوئی قابل ذکر کام خود اکیلا نہیں کر سکتا حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں

”کوئی اکیلا انسان کسی کام دین یا دنیا کو انجام دے سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کوئی کام دینی ہو یا دنیوی بغیر معاونت باہمی کے چل ہی نہیں سکتا .... جس قدر جلیل القدر کام ہیں اور جن کی علت غائی کوئی فائدہ عظیمہ جمہوری ہے وہ تو بجز جمہوری اعانت کے کسی طور پر انجام پذیر ہی نہیں ہو سکتے اور صرف ایک ہی شخص ان کا متحمل ہرگز نہیں ہو سکتا اور نہ کبھی ہوا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 26)

اس ضمن میں ایک اہم امر یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں مذکورہ الٰہی سکیم پر عمل کروانے اور اس کے ذریعہ تمام دنیا کی روحانی و جسمانی ترقی کے سامان بہم پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نبی پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے خلفاء اور مجددین کے ذریعہ دنیا کی راہنمائی کا سامان جاری رکھا۔ پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو مبعوث کیا ہے اور آپ کے وجود کو آپ کے خلفاء کے ذریعہ جنہیں وہ خود اپنے ہاتھ سے کھڑا کرتا ہے۔ اس دنیا کے آخر تک دوام بخشا ہے۔ اس لئے اب دنیا کی ترقی خلفاء کے وجودوں سے وابستہ ہے۔ یہ اتنی کھلی حقیقت ہے کہ اگر ایک غیر متعصب مخالف دین بھی اس بات پر غور کرے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ جو ہدایت اور نصائح اور تعلیمات اور عملی تحریکیں دنیا کے امن کے لئے اور ترقی کے لئے جاری ہوئیں اگر ان پر عمل کیا جاتا تو آج دنیا امن کا گہوارہ ہوتی۔

اس عظیم حقیقت کے پیش نظر ہمیں سب سے پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے خلفاء اور صلحائے امت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں ان کی عظیم قربانیوں کے بدلہ میں ہمیشہ بلند سے بلند درجات عطا فرماتا چلا جائے اور اس زمانہ میں بھی ان کے مقاصد کی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ دین کی مدد فرمائے۔ ان دعاؤں میں ہمیں حضرت مسیح موعود نیز آپ کے خلفاء اور خصوصاً خلیفہ وقت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

دعا ہمیں یہ کرنی چاہئے کہ آپ کو چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کرے کہ دنیا اس بات کا احساس کر کے آپ کی نصائح پر عمل کرے۔ تا دنیا میں امن قائم ہو۔ جس کے بعد وہ احمدیت کی طرف جھکنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے متوجہ ہو اور دین کی فطرتی تعلیم کی طرف اسی طرح کھنچی آئے جس طرح لوہے کے ذرات مقناطیس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

دعاؤں کے صحیح طریق میں یہ امر بھی داخل ہے کہ ہم ان نیک ہستیوں کو یاد رکھیں جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمت احمدیت، خدمت خلق اور دنیا کی احمدیت کی طرف راہنمائی کیلئے خرچ کر دیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے ہر میدان میں قربانیوں کے ریکارڈ قائم کئے۔ ایسے لوگوں میں سب سے پہلے رفقائے مسیح موعود پھر درجہ بدرجہ وہ جنہوں نے رفقاء سے فیض پایا اور ان کے رنگ میں رنگین تھے۔ پھر مربیان و معلمین اور واقفین زندگی جنہوں نے خدا سے اپنے عہد کو کہ وہ تا زندگی دین کی خدمت کریں گے موت تک ایک نرالی شان سے نباہا۔ یہ وہ سب لوگ تھے کہ فرشتے بھی ان کے صدق پر ششدر رہ گئے اور مرحبا کہے بغیر نہ رہ سکے اور خدا کی طرف سے انہیں من قضی نجبه کا زریں تاج پہنایا گیا۔ پھر وہ مربی اور معلمین اور واقفین زندگی جو اس عہد کو اب بھی ایک بے مثال استقامت کے ساتھ نبھا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ذیلی تنظیموں کو چلانے والے رضا کار جو نظام جماعت سے منسلک ہیں اور ہمہ وقت جماعت کی خدمت کے لئے عملاً مستعد ہیں۔ خصوصاً ایسے احباب جو اپنی دوسری مالی و جسمانی خدمات کے علاوہ دعوت الی اللہ میں اس طرح مصروف ہیں کہ نہ انہیں اپنے آرام کا خیال ہے نہ جسمانی اور مادی خواہشات کا احساس۔ ان میں سے اگر بہت سے مرکز سلسلہ میں یہ خدمت بجا لا رہے ہیں تو ایسے بے لوث کارکنان کی بھی کوئی کمی نہیں جو مرکز سے باہر اندرون ملک اور بیرون ملک ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہ عظیم الشان قربانیاں اپنے رب کے حضور ہر وقت پیش کر کے نہایت عاجزانہ طور پر نہ کہ فخریہ طور پر روتے ہوئے اپنے رب کے حضور یہ عرض کرتے ہیں۔ ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

ان تمام لوگوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور آخر میں ان سینکڑوں اسیران راہ مولیٰ اور شہداء احمدیت اور ان کے خاندان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جن کے متعلق ہمارے پیارے آقا نے متعدد بار یہ نکتہ سمجھایا ہے کہ احمدیت کو جو چہار گوشہ عالم میں آج ترقی مل رہی ہے اور کروڑوں لوگ احمدیت کے ذریعہ حقیقی دینی تعلیمات سے روشناس ہو رہے ہیں وہ انہی کی قربانیوں کے طفیل ہے۔

ان تمام لوگوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے بعد اگر آپ اپنی طرف آئیں اور اپنی ضروریات میں سے بھی سب سے پہلے اپنی اور اپنی اولاد اور اپنے رشتہ داروں، دوستوں، محسنوں، پڑوسیوں، اپنے ساتھ کام کرنے والوں، اپنے گزرے ہوئے اقارب اور بزرگوں بلکہ اپنے دشمنوں کی ہدایت اور روحانی ترقی کے لئے بھی تڑپ تڑپ کر دعائیں کریں اور پھر آخر میں اپنی دنیاوی ضروریات کو پورا کرنے اور جسمانی تکالیف کے ازالہ کیلئے دعا کریں تو پھر یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو آواز آئے گی۔ میرے بندے میں تو تیرے بالکل قریب ہوں میں ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کو آپ یہ کہیں گے ”متیٰ نصر اللہ“ اللہ کی مدد کہاں ہے؟ تو وہ جواب دے گا۔ ہاں ہاں اللہ کی مدد قریب ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کی دادرسی اسی طرح کی جائے گی جس طرح آپ نے اس دیالو سے مانگا۔ یا پھر اگر اس علیم و خبیر ہستی نے مناسب سمجھا تو کسی اور رنگ میں لیکن مقدار اور کیفیت میں اس سے بہت بڑھ کر جو آپ نے مانگا آپ کو دیا جائے گا۔

ایک مومن کو اپنی ضروریات پر خدا کے دین کی ضروریات ہمیشہ مقدم رکھنی چاہئیں۔ درحقیقت اس کو ایسی نصیحت کی ضرورت ہی نہیں پڑتی بلکہ یہ اس کے دل سے اٹھنے والی ایک فطرتی آواز ہوتی ہے۔ جس پر وہ عمل کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ دعا کی قبولیت کا یہ اہم راز ہے کہ رب العٰلمین کی صفت کا مظہر بننے کے لئے دوسروں کو اپنے پر ترجیح دی جائے۔ حدیث میں اسی لئے آیا ہے کہ جو بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔

دعا کا ایک طریق حضرت مسیح موعود نے یہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اس دعا کو قبول کرتا ہے جس میں دلی کیفیت شامل ہو۔ اور انسان محسوس کرے کہ اس کا دل اور اس کی روح پانی کی طرح آستانہ الوہیت کی طرف بہہ رہے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان اپنے آپ کو انتہائی عاجز، کمزور اور بے سہارا سمجھتے ہوئے خدا کی قدرت پر پورا یقین رکھے اور دل سے سمجھے کہ وہ قادر ہستی اس کی مشکل کشائی کر کے اس کی مدد کر سکتی ہے اور اس بچے کی طرح آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں جو اپنی ماں کی طرف ہاتھ پھیلا کر اور بلک بلک کر دودھ کے لئے روتا ہے۔

مسنون ادعیہ اور حضرت مسیح موعود کی دعائیں پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کیفیت کو پیدا کرنے کے لئے انسان کو ایسے الفاظ ڈھونڈنے چاہئیں کہ جن سے بے اختیار ہو کر دل بھر آئے۔ ہر احمدی کا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ انسان پر اگر قبض کی حالت طاری ہو اور کسی طرح بھی دعا کے وقت بسط کی صورت پیدا نہ ہو رہی ہو تو انسان ان عظیم قربانیوں کو یاد کرے جو سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کے حضور پیش کیں اور پھر آپ کے صحابہ نے۔ پھر حضرت مسیح موعود، رفقائے مسیح موعود اور دوسرے احمدی ایک سو سال سے پیش کرتے رہے اور اس زمانہ میں بھی پیش کر رہے ہیں تو تقریباً ناممکن ہے کہ انسان پر گریہ وزاری کی کیفیت طاری نہ ہو۔

آج تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ بچوں نے اپنے باپوں کو۔ والدین نے اپنے بیٹوں کو، بیویوں نے اپنے خاوندوں کو، بھائیوں بہنوں نے اپنے ویروں کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیا اور اسی طرح دوستوں نے دوستوں کو تیری راہ میں وار دیا اور ایک چیخ بھی یہ سوچ کر نہ نکالی کہ اس سے راہ مولیٰ میں اس عظیم قربانی کے معیار پر کوئی حرف نہ آئے۔ انہوں نے اپنے جان سے بڑھ کر عزیزوں کو سالوں

تک سلاخوں کے پیچھے دیکھا لیکن پھر بھی انہوں نے تیرے حضور خاموش آنسوؤں سے بڑھ کر کوئی واویلا نہ کیا۔ پھر ہزاروں بچے اور نوجوان ایسے ہیں۔ جنہوں نے اپنے تعلیمی اور دوسرے انتہائی اعلیٰ کیریئرز کو تیری خاطر قربان کر دیا۔ اسی طرح انہوں نے اپنے مال ومتاع، گھربار اور جائیدادوں کو اپنے سامنے لٹتے اور جلتے اور تباہ ہوتے دیکھا لیکن تیری محبت کی خاطر اپنے متاع ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا۔ انہوں نے تیری رضا کی خاطر ان نقصانوں کو پشہ کاہ کے برابر بھی وقعت نہ دی۔ ایسی بے شمار قربانیاں ہیں جو ہمارے مردوں، عورتوں، بوڑھوں بلکہ بچوں نے بھی پیش کیں اور خوشی سے پیش کیں۔ اے خدا ہم تجھے ان قربانیوں کا واسطہ دیتے ہیں کہ ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور وہ کیفیت ہمیں نصیب کر جو قبولیت دعا کیلئے ضروری ہے۔ ایسی دعاؤں سے بسط اور انشراح صدر پیدا ہوگا اور ایسی دعا ضرور پایہ قبولیت کو پہنچے گی کیونکہ ایسی دعا لازماً ماہی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر کون ومکان کے مالک کے حضور پیش کی جائے گی اور اسی طریق پر پیش کی جائے گی جو قرآن، سنت نیز حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے مطابق قبولیت دعا کا طریق ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی الف لکھتے ہیں کہ مکرم راؤ نثار احمد صاحب ولد مکرم راؤ عبدالرزاق صاحب مرحوم آف پھلروان ضلع سرگودھا مورخہ 30 جولائی 2002ء کو سرگودھا ہسپتال میں وفات پا گئے۔ مرحوم کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز مکرم مقصود احمد صاحب قمر نے بیت مہدی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نے دعا کروائی۔ مکرم راؤ نثار صاحب مکرم راؤ عبدالجبار صاحب (صوفی گھی والے) کے بڑے بھائی تھے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل وعیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید احمد سروعہ صاحب دارالبرکات چند دنوں سے دل اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک شریف احمد اعوان صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ صفیہ ملک صاحبہ اہلیہ منیر ملک صاحب وصیت نمبر 20884 نے 1972ء میں کراچی سے وصیت کی تھی۔ 88ء میں موصیہ امریکہ چلی گئیں۔ اس کے بعد رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ عبدالجبار صاحب بابت ترکہ مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب)

مکرم راجہ عبدالجبار صاحب ابن مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 1/8 رقبہ 1 کنال 3 مرلہ واقع محلہ دارالنصر ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم راجہ عبدالرشید صاحب (پسر)
(2) مکرم راجہ عبدالشکور صاحب (پسر)
(3) محترمہ امتہ السمیع صاحبہ (دختر)
(4) مکرم راجہ عبدالستار صاحب (پسر)
(5) مکرم راجہ عبدالغفور صاحب (پسر)
(6) مکرم راجہ عبدالرحیم صاحب (پسر)
(7) مکرم راجہ عبدالجبار صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب جچہ کو بطور نمائندہ الفضل ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ و راجن پور کے اضلاع میں مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیج رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت
(2) وصولی چندہ الفضل
(3) وصولی بقایاجات
(4) ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 8

بدعنوانیوں میں ملوث 100 بڑے افسروں کو برطرف اور 1000 چھوٹے ملازمین کو گھر بھیج دیا گیا ہے۔

10- اکتوبر کو سب کا احتساب ہوگا وزیر اطلاعات نثار اے میمن نے کہا ہے کہ 10 اکتوبر کو سب کا احتساب ہوگا اور عوام لوٹ مار کرنے والوں کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان دفاع کی مضبوطی اور معیشت کی بحالی سے قوم میں اعتماد آیا ہے۔

امریکی مطالبہ مسترد روس نے عراق سے تجارت نہ کرنے کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ روسی ترجمان نے کہا ہے کہ خود امریکی کمپنیاں عراق سے تجارت کر رہی ہیں۔ امریکہ ثبوت دے کہ عراق وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار بنا رہا ہے۔ روس نے پھر یہ مطالبہ دہرایا ہے کہ عراق کے خلاف کسی قسم کی فوجی کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کی منظوری کے بغیر نہیں ہونی چاہئے۔ ادھر یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے کہا ہے کہ عراق پر امریکی حملے سے ایک خطرناک مثال قائم ہو جائے گی اور مشرق وسطیٰ کا کوئی ملک محفوظ نہیں رہے گا۔ یورپی ملکوں نے بھی عراق پر حملے کے حوالے سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دہشت گردی مخالف جنگ متاثر ہوگی۔

عراق کی تردید اقوام متحدہ میں عراق کے سفیر نے اس بات کی تردید کی ہے کہ عراق کے پاس اسرائیل تک مار کر سکنے والے بلاسٹک میزائل ہیں یا اس کے 11 ستمبر کے حملہ کرنے والے دہشت گردوں سے کوئی تعلقات ہیں۔

صدر پرویز مشرف کی ثابت قدمی اردن نے بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے۔

لندن میں انتخابی مہم پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے لندن سے انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔ انہوں نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیا وزیراعظم آیا نہیں لیکن کہتے ہیں وہ کرپٹ ہوگا۔ نجکاری اور آئی ایم ایف کے فنڈز غائب ہو گئے کہاں ہے نیب؟ ہر غریب پاکستانی بچے کی ماں ہوں۔ مادر وطن پکار رہا ہے اور مجھے خطرہ مول لینا پڑے گا۔ میں نے لندن سے انتخابی مہم شروع کر دی ہے مگر نظریں موچی دروازے پر لگی ہوئی ہیں۔

زمبابوے کی نئی کابینہ زمبابوے کے صدر رابرٹ موگابے نے اپنے قابل اعتماد ساتھیوں کے محکموں میں ردوبدل کرتے ہوئے نئی کابینہ کا اعلان کر دیا ہے۔

ریفرنڈم جیت لیا آذربائیجان کے صدر علی اوف نے آئینی ترامیم کے سلسلہ میں کیا جانے والا ریفرنڈم جیت لیا ہے۔

امریکہ کی تشویش چیچن جانبازوں کے اڈوں پر روسی جہازوں کی بمباری پر امریکہ نے تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ شہری ہلاکتوں اور جارجیا کی خودمختاری کی خلاف ورزی کی مذمت کرتے ہیں۔

حامد کرزئی کا تحفظ امریکی وزارت خارجہ نے افغانستان کے صدر حامد کرزئی کے تحفظ کا ذمہ لیا ہے۔ وزارت خارجہ کی سفارتی سیکورٹی سروس ستمبر سے ایک سال تک یہ تحفظ فراہم کرے گی۔

اسرائیلی فوج کی پرتشدد کارروائیاں فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی فوج کی تشدد کی کارروائیوں میں پھر تیزی آ گئی ہے۔ تازہ ترین واقعات میں ایک فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غزہ میں 3 مکانات تباہ کر دیئے گئے۔ نابلوس میں اسرائیلی فائرنگ سے 7 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ کئی گرفتار کر لئے گئے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2873680-2873030-2273094
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

دوا ایک وسیلہ ہے (اور) شفاء عطیہ خداوندی ہے
بہتر تشخیص اور جرمنی وفرانس کی سیل بند زوداثر ادویات سے شفاء بخش علاج
ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس
کلینک کے اوقات: صبح 11-00 تا 1-00، شام ایک گھنٹہ نماز مغرب تک
تعطیل: جمعۃ المبارک
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
فون 212399
خصوصی رعائت کیساتھ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 27-اگست زوال آفتاب : 1-10
☆ منگل 27-اگست غروب آفتاب : 7-42
☆ بدھ 28-اگست طلوع فجر : 5-13
☆ بدھ 28-اگست طلوع آفتاب : 6-39

انتخابات میں امریکہ مکمل مانیٹرنگ کریگا

امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر جیری لینیمل نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان میں بحالی جمہوریت کے عمل کی صاف شفاف انداز سے تکمیل کی مکمل مانیٹرنگ کرے گا- اور سیاسی جماعتوں کی تجاویز اور شکایات کا نوٹس لیا جائے گا- سابق گورنر خواجہ طارق رحیم کی طرف سے دیئے جانے والے عشائیے میں پاکستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے اور معلومات لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں صاف شفاف انتخابات کے عمل کو یقینی بنایا جائے گا- اور ہم اس عمل میں گہری دلچسپی لیں گے- تاکہ پاکستان کے عوام کی خواہشات کے مطابق جمہوری عمل بحال ہو-

زکوٰۃ کے 31 کروڑ واپس مانگ لئے گئے

مرکزی زکوٰۃ کونسل نے دینی مدارس کی مد میں پنجاب میں تقسیم نہ ہونے والی 31 کروڑ کی رقم واپس مانگ لی ہے تاہم پنجاب نے یہ رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا ہے- اور مرکزی زکوٰۃ کونسل کو تجویز دی ہے کہ اس ضمن میں قانونی رکاوٹوں کو دور کیا جائے- زکوٰۃ کونسل نے سرحد حکومت کی طرف سے جون تک کی زکوٰۃ کی رقم مکمل طور پر تقسیم نہ کرنے پر بھی اظہار ناراضگی کیا ہے-

اے آر ڈی کی طرف سے 300 غیر ملکی ٹیموں کو دعوت

اے آر ڈی نے غیر ملکی میڈیا کی 300 ٹیموں کو انتخابات کی رپورٹنگ کیلئے پاکستان آنے کی دعوت دے دی ہے جبکہ جاپان، دولت مشترکہ اور امریکہ کی مبصر ٹیموں نے ستمبر کے پہلے ہفتے میں پاکستان پہنچنے کا اعلان کر دیا ہے-

بے نظیر کے خلاف نئے دستاویزی ثبوت

صدارتی ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ بدعنوان سیاستدانوں کی پاکستان سیاست میں کوئی گنجائش نہیں ہوگی- جس روپ میں بھی آئیں گے عوام ان کو مسترد کر دیں گے- جنگ اخبار سے انٹرویو میں انہوں نے بے نظیر کے الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد کو بے نظیر بھٹو نے نقصان پہنچایا ہے- انہوں نے کہا کہ اب بے نظیر نے پاکستان اور بھارت کے درمیان نیا سوشل الائنس قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے جو سراسر کشمیری عوام کی تحریک حریت سے دھوکا اور فراڈ ہے- انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاست کا دعویٰ کرنے والے سیاستدانوں کو پاکستان کا لب ولہجہ اپنانا چاہئے- انہوں نے کہا کہ بے نظیر صاحبہ حکومت پر بے سروپا الزامات لگا کر اپنی لوٹ مار نہیں چھپا سکتیں- سوئٹزر لینڈ سے ان کے خلاف نئے دستاویزی ثبوت حکومت کو مل گئے ہیں انہیں بھی جلد قوم کے سامنے پیش کر دیا جائے گا-

ریلوے میں بدعنوانی کے تین ہزار کیس

ریلوے میں کرپشن کے خاتمے کیلئے چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ کو ایک تفصیلی رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ویجلینس کمیٹی نے ریلوے میں کرپشن کے تین ہزار سے زیادہ کیسوں کا پتہ چلایا ہے اور

باقی صفحہ 7 پر

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 214321

ایم-اے اکنامکس، ایم-اے انگلش، ایم-اے اردو کی کلاسز
گزشتہ سال کامیاب اجراء کے بعد اس سال بھی طلباء وطالبات کیلئے علیحدہ علیحدہ یکم ستمبر سے ایم-اے کی کلاسز کا آغاز کیا جارہا ہے- مزید معلومات کیلئے
نیشنل کالج فون: 212034

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان پرانا تعمیر شدہ بر رقبہ دس مرلے مشتمل بر پانچ کمرے، پانی، بجلی، سوئی گیس، واقع محلہ دارالرحمت شرقی- ربوہ برائے فوری فروخت
رابطہ کیلئے: 042-6859765

زکریا سٹیل
33- میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی-آر-سی-جی پی-ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس 7650510-7658876-7658938-7667414

28-اگست سے نئے داخلے
ہمارا نصب العین- دیانت- محنت- عمل پیہم
نرسری تا ہشتم / مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد، محفوظ اور بہتر ماحول اور کامیاب تعلیم وتربیت کیلئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں-
ہیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ- دار الصدر غربی ربوہ
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان- فون نمبر 211039

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گول بازار ربوہ فون 212758

جریان گرمی مثانہ مکمل کورس 8 روزہ -/80 روپے
لیکوریا نئے یا پرانے کا ہفت روزہ کورس -/100 روپے
دائمی قبض کی مجرب دوائی 20 گولی -/50 روپے
بواسیر خونی/ بادی مکمل کورس 3 ہفتہ -/150 روپے
موٹاپا جس میں کم از کم 4 پونڈ وزن کمی -/1000 روپے
ڈاکٹر مبشر احمد صدیقی (ہومیو)
664- کشمیر بلاک- عمران مارکیٹ
علامہ اقبال ٹاؤن- لاہور فون: 7832298

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

GUILD KEY
mta
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی ٹوٹل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

صابن، سوڈا، سلفونک، بلیچ، کلف پاؤڈر اور کیڑے مار ادویات کیلئے
ہوم کیمیکل ٹریڈرز
راجہ مسعود اینڈ سنز
گلشن حدید، کراچی فون: 0201-715403

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61